68837 ـ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے وقت آنکھیں چومنے کا حکم

سوال

ہمارے ملك میں بعض علماء كہتے ہیں كہ جب مسلمان نبی كريم صلی اللہ علیہ وسلم كا نام سنے تو اس كو اپنے آنكھیں چومنی چاہیں، لیكن ان كے علاوہ دوسرے علماء كہتے ہیں ایسا نہیں كرنا چاہیے كیونكہ اس كا كوئی معنی ہی نہیں بنتا، اس سلسلہ میں آپ كی رائے كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان شخص جب نبی كريم صلی اللہ علیہ وسلم كا نام سنے تو اس كے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھ كر آپ كی عزت و توقیر كرنی چاہیے اور وہ صلی اللہ علیہ وسلم كے الفاظ كہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ رسول كريم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اس آدمی كا ناك خاك آلود ہو جس كے پاس میرا ذكر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (3545) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (6) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہما بیان كرتے ہیں كہ نبی كريم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس كے پاس میرا ذكر ہو اور وہ مجھ پردرور نہ پڑھے تو وہ بخیل ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (3546) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (6) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

رہا مسئلہ نبی كريم صلی اللہ علیہ وسلم كا نام آنے پر آنكھیں چومنا لگتا ہے كہ سائل اس سے انگوٹھے چوم كر آنكھوں كو لگانا مراد لے رہا ہے، ایسا كرنا بدعت ہے، اور نبی كريم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" ہر نیا كام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4607) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

یہ بدعت بعض صوفی طریقہ كی ایجاد ہے اور بعض مسلمانوں نے ان صوفیوں پر اچھا گمان كرتے ہوئے اس پر عمل

کرنا شروع کر دیا ہے لیکن وہ اس سے جاہل ہیں کہ یہ بدعت اور گمراہی ہے.

مسلمان پر واجب ہے کہ وہ بدعات کو نہ اپنائے اور اس سے دور رہے، اور کتاب و سنت کی اتباع کی حرص رکھتے ہوئے سنت کی پیروی کرے اس میں نہ تو کچھ کمی کرے اور نہ ہی کتاب و سنت میں کوئی زیادتی کرے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے ہمارے لیے دین کو مکمل کر دیا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کے دین ہونے پر راضی ہو گیا ہو المآئدۃ (3).

اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو انہوں نے اپنے رب کے دین کی مکمل تبلیغ کر لی تھی اور اس میں کوئی ایسی چیز نہیں جو چھوڑی ہو، جو بھی خیر و بھلائی تھی اس کی طرف ہماری راہنمائی فرمائی، اور جو شر و برائی تھی اس سب سے ہمیں روکا اور منع فرمایا، میرا رب ان پر اپنی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے.

آپ بدعت کے متعلق فائدہ مند تفصیل اور اس کے حالات معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (10843) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .